سوال

(519) مشتعل اونٹ کو جب اصل جگہ سے ذبح نہ کیا گیا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحوث علمیہ وافتاء کی مستقل کمیٹی کو ایک سائل کی طرف سے یہ استفسار موصول ہوا ہے کہ ایک مشتعل اونٹ اپنے مالک کو کھانا چاہتا تھا تو مالک نے اسے تیر وغیرہ سے قتل کر دیا مگر تیر ذبح کرنے کی اصل جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ لگا تو کیا اسے کھانا حلال ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿فَكُلوا مِمّا ذُكِرَ اسمُ اللَّهِ عَلَيهِ ... ١١٨﴾ ... سورة الانعام

''جس چیز پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا جائے تو اسے کھا لیا کرو''۔

نیز فرمایا :

﴿وَلا تَأكُلوا مِمّا لَم يُذكَرِ اسمُ اللَّهِ عَلَيهِ ... ١٢١﴾ ... سورة الانعام

''اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے' اسے مت کھاؤ''۔

اور ''صحیحین میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«ما أنهر الدم وذکر اسم الله فکل لیس السن والظفر» (صحيح بخاري)

''جو چیز خون بہا دے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھا لو''۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کتاب وسنت کی روشنی میں ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لینا ضروری ہے اور جمہور علماء کا بھی یہی قول ہے لہذا مسؤلہ صورت میں اگر ذبح کی جگہ تیر لگانا ممکن نہ

ہو تو جہاں سے ممکن ہو اسے زخمی کر دیا جائے' مثلاً: ران وغیرہ پر تیر مار دیا جائے جس طرح کہ اس شکار پر تیر پھینکا جاتا ہے جسے پکڑنا ممکن نہ ہو اور وہ اسی طریقہ سے ہی جمہور علماء کے نزدیک مباح ہے۔ اس سلسلہ میں اصل وہ حدیث ہے جو صحیح بخاری و مسلم میں حضرت رافع بن خدیجؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا تو ایک آدمی نے تیر مار کر اسے قتل کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«اِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا» (صحیح بخاري)

''یہ پالتو جانور بھی غضبناک (مشتعل) ہو جاتے ہیں جس طرح وحسی جانور غضبناک ہوتے ہیں لہٰذا جو پالتو جانور مشتعل ہو کر تم پر حملہ کر دے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو''۔

اگر ایسے اونٹ کو زندہ حالت میں پالیا جائے تو اسے اسکے اصل مقام سے جہاں تک ممکن ہو نحر کیا جائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے شکار کے بارے میں فرمایا ہے:

«فأدركته حيا فاذبحه» (صحیح مسلم)

''اگر تو اسے زندہ پالے تو ذبح کر لے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص479

محدث فتویٰ